DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

DGPR BALOCHISTAN

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 822

DATED. 21-09-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 21.09.2026

نمبر شار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	قلات میں پانچ دہشتگردوں کی ہلاکت 23 مغویوں کی بازیابی قابل تحسین ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ترجیح، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
03	حلقہ انتخاب میں کروڑوں روپے کے ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے، میر لیاقت لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
04	امتحان کا شفاف اور میرٹ پر انعقاد حکومت کی اولین ترجیح ہے، راحیلہ درانی	جنگ ودیگر اخبارات
05	عوام کو سڑکوں پر لا کھ سیاسی کریڈٹ لینے کی کوشش مسئلے کا حل نہیں، مینا مجید	مشرق ودیگر اخبارات
06	بلوچستان میں ایم ڈی کیٹ 2026 کا امتحان پرامن ماحول میں مکمل	مشرق ودیگر اخبارات
07	کوئٹہ کے شادی ہالز میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی کا ٹیکس قوانین پر کریک ڈاؤن	مشرق ودیگر اخبارات
08	گوادر ڈسٹرکٹ وائس چیئرمین کی گاڑی پر فائرنگ معجزانہ طور پر محفوظ رہے	جنگ ودیگر اخبارات
09	ڈپٹی کمشنر خاران گاڑی سمیت اغواء	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان میں میڈیکل وڈینٹل کالجز میں داخلوں کیلئے ایم ڈی کیٹ کا کامیاب انعقاد	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان بھر میں سات روزہ پولیو مہم آج سے شروع ہوگی	جنگ ودیگر اخبارات
12	دہشت گردی کیخلاف ریاستی ادارے اور عوام متحد ہیں، شاہد رند	جنگ ودیگر اخبارات
13	عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے مضبوط تنظیمی ڈھانچہ ناگزیر ہے، پشتونخوا نیپ	جنگ ودیگر اخبارات
14	پیٹرولیم مصنوعات پر بھتہ خوری کا خاتمہ کیا جائے، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
15	شہداء زیارت کے لواحقین اور جمیعت نظریاتی کا امن کیلئے مشترکہ جدوجہد پر اتفاق	جنگ ودیگر اخبارات
16	کیچ میں آل پارٹیز کی کامیاب ریلی سے سیاسی یتیم بوکھلاہٹ کا شکار ہیں، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

قلات مستونگ اور خاران میں ٹارگٹڈ آپریشن نو دہشتگرد ہلاک، قلات میں 20 مغوی بحفاظت بازیاب، ہرنائی مسلح افراد نے پانچ کانوں کی مشینری نذر آتش کردی، بختیار آباد آئل ٹینکرز پر فائرنگ سے تین افراد زخمی، نوشکی پک اپ گاڑی بارودی سرنگ کی زد میں آنے سے ڈرائیور ہلاک تین زخمی، بھاگ جیکب آباد جانے والی ویگن کے مسافروں کو لوٹ لیا گیا، کوئٹہ موٹر سائیکل اور مال بردار گاڑی میں تصادم ایک شخص ہلاک

عوامی مسائل:

کوئٹہ تفتان شاہراہ خستہ حالی کا شکار، عوام اور ٹرانسپورٹرز کو مشکلات، فیڈرل لاج سریاب پھاٹک اور دیگر علاقوں میں گڑ بند شہری مشکلات کا شکار، خضدار میں منشیات خطرناک حد تک پھیل چکی

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

مورخہ 21.09.2026

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا صوبے کی ترقی کا وژن، مستقبل کے روڈ میپ واضح پیغام** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نئے صوبوں کے قیام کی مشروط حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پہلے قومی اسمبلی میں اتفاق رائے قائم کیا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سنیئر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ قومی اسمبلی میں اتفاق رائے ہو جائے تو صوبائی اسمبلی بھی تیار ہے اگر صوبے بنتے ہیں تو لسانی نہیں بلکہ انتظامی بنیادوں پر ہونے چاہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں سیکورٹی فورسز مشکل حالات میں کام کر رہی ہیں دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے سب کو مل کر کام کرنا ہوگا ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں آخری دہشت گردی کی موجودگی تک جنگ جاری رہے گی دہشت گردی کیخلاف عسکری اور سیاسی قیادت متفق اور یکسو ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کرپشن ختم کرنے کا دعوی نہیں کر سکتا البتہ کم ضرور کی ہے بلوچستان میں کسی ڈھائی ڈھائی سالہ حکومتی معاہدے کا علم نہیں، تبدیلی کا فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے جب تک ہوں عوام کی خدمت کرتا رہوں گا، ریاست کیخلاف جس نے بندوق اٹھائی ان سے کسی صورت بات چیت نہیں ہوگی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ ان نوجوانوں کو ضرور قائل کریں گے، جو دشمنوں کے بہکاوے میں آرہے ہیں۔

اداریے :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **شہریوں کو پانی کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے اقدامات کی ہدایت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **افغان سرزمین سے دہشت گردی بلوچستان کا چیلنج اور سعودی عرب سے دفاعی عزم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Healthcare crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **بلوچستان سے متعلق غلط فہمی پھیلانے کی کوششیں** " کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-J-1

بانی میر خلیل الرحمن

قیمت 40 روپے

جلد 55 پیر 8 ربیع الثانی 1448ھ 21 ستمبر 2026ء نمبر 258

قلات میں 5 دہشتگردوں کی ہلاکت، 23 مغویوں کی بازیابی قابل تحسین ہے

سرفراز بگٹی

ٹھکانے سے چھ ٹرک، تین بسیں اور دو گاڑیوں سمیت بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کرنے کی تعریف

ریاستی ادارے اور عوام متحد، قیام امن اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے کارروائیاں جاری رہیں گی، شاہد رند، بابر یوسفزئی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات کے قریب دہشتگردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے

بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کرکے ان کے ٹھکانے سے 23 مغوی افراد کو بحفاظت بازیاب کرایا، جو سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور بروقت ردعمل کا ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے قومی شاہراہ پر عوام کی پرامن آمدورفت متاثر کرنے، اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری اور گاڑیاں چھیننے کی مذموم کوشش کو سکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی سے ناکام بنا دیا۔ وزیراعلیٰ نے دہشت گردوں کے ٹھکانے سے چھ ٹرک، تین بسیں اور دو گاڑیوں سمیت بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کرنے پر بھی سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن "عزم استحکام" کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاستی ادارے متحد اور پرعزم ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے خلاف موثر کارروائی کے ذریعے عوام اور قومی شاہراہوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند اور معاون برائے داخلہ بلوچستان بابر خان یوسفزئی نے قلات کے قریب دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کرکے دہشت گردوں کے ٹھکانے سے 23 مغوی افراد کی بحفاظت بازیابی بڑی کامیابی ہے قومی شاہراہ پر عوام کی پرامن آمدورفت متاثر کرنے کی دہشت گردوں کی کوشش ناکام بنا دی گئی، اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری اور گاڑیاں چھیننے والے دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائی کی گئی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاستی ادارے اور عوام متحد ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | پیر 08 ربیع الثانی 1448ھ 21 ستمبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 70

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

دہشتگردی کے مکمل خاتمے کیلئے ریاستی ادارے پرعزم ہیں، وزیراعلیٰ

قلات میں پانچ دہشت گردوں کی ہلاکت اور 23 مغوی افراد کی بحفاظت بازیابی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت کا ثبوت ہے

امن وامان کے قیام اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے دہشتگردی کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات کے قریب پاکستان ہائی وے (چمن۔کراچی، N-25) پر دہشت گردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کیا اور دہشت گردوں کے ٹھکانے سے......... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

23 مغوی افراد کو بحفاظت بازیاب کرایا، جو سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور بروقت ردعمل کا ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے قومی شاہراہ پر عوام کی پرامن آمدورفت متاثر کرنے، اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری اور گاڑیاں چھیننے کی مذموم کوشش کو سیکورٹی فورسز نے بروقت کارروائی سے ناکام بنا دیا۔ وزیراعلیٰ نے دہشت گردوں کے ٹھکانے سے چھ ٹرک، تین بسیں اور دو گاڑیوں سمیت بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کرنے پر بھی سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن "عزم استحکام" کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاستی ادارے متحد اور پرعزم ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے خلاف موثر کارروائی کے ذریعے عوام اور قومی شاہراہوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔

CamScanner

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 277 | پیر 8 ربیع الثانی' 21 ستمبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

دہشتگردی کیخلاف کارروائیاں پوری قوت کیساتھ جاری رہیں گی، وزیراعلیٰ

N-25 پر سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی ان کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور بروقت ردعمل کا ثبوت ہے، سرفراز بگٹی

موثر کارروائی کے ذریعے 5 دہشتگردوں کی ہلاکت اہم کامیابی، بلوچستان کے عوام پرامن زندگی کے خواہاں ہیں، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات کے قریب پاکستان ہائی وے (چمن۔کراچی، N-25) پر دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سکیورٹی (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کیا اور دہشت گردوں کے ٹھکانے سے 23 مغوی افراد کو بحفاظت بازیاب کرایا، جو سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور بروقت ردعمل کا ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے قومی شاہراہ پر عوام کی پُرامن آمدورفت متاثر کرنے، اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری اور گاڑیاں چھیننے کی مذموم کوشش کو سکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی سے ناکام بنا دیا۔ وزیراعلیٰ نے دہشت گردوں کے ٹھکانے سے چھ ٹرک، تین بسیں اور دو گاڑیوں سمیت بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کرنے پر بھی سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن "عزم استحکام" کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاستی ادارے متحد اور پرعزم ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے خلاف موثر کارروائی کے ذریعے عوام اور قومی شاہراہوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے قلات کے قریب دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بروقت اور موثر کارروائی کے نتیجے میں پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کرنا اہم کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے خاتمے کے لیے موثر اور بھرپور اقدامات جاری ہیں۔ بلوچستان کے عوام امن، استحکام اور معمول کی پُرامن زندگی کے خواہاں ہیں، اور ریاستی ادارے عوام کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کر رہے ہیں۔

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

شمارہ 258 | پیر 21 ستمبر 2026ء بمطابق 08 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | جلد 30

دہشتگردی کے مکمل خاتمے کیلئے ریاستی ادارے متحد اور پرعزم ہیں: وزیراعلیٰ

غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائی کے ذریعے عوام اور قومی شاہراہوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا

پانچ دہشت گردوں کو ہلاک، ٹھکانے سے 23 مغوی افراد کو بحفاظت بازیاب کرانا سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور بروقت ردعمل کا ثبوت ہے

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات کے قریب پاکستان ہائی وے (چمن۔کراچی، N-25) پر دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کیا اور دہشت گردوں کے ٹھکانے سے 23 مغوی افراد کو بحفاظت بازیاب کرایا، جو سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور بروقت ردعمل کا ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے قومی شاہراہ پر عوام کی پُرامن آمدورفت متاثر کرنے، اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری اور گاڑیاں چھیننے کی مذموم کوشش کو سیکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی سے ناکام بنا دیا۔ وزیراعلیٰ نے دہشت گردوں کے ٹھکانے سے چھ ٹرک، تین بسیں اور دو گاڑیوں سمیت بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کرنے پر بھی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لیے دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن ''عزم استحکام'' کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاستی ادارے متحد اور پرعزم ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائی کے ذریعے عوام اور قومی شاہراہوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔

CamScanner

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | پیر 21 ستمبر 2026ء بمطابق 08 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-256

قومی شاہراہ پر آمدورفت متاثر کرنے کی دہشت گردوں کی کوشش ناکام بنا دی گئی

دہشتگردی کے خلاف مؤثر کارروائی کے ذریعے عوام اور قومی شاہراہوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا

بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات کے قریب پاکستان ہائی وے (چمن۔کراچی، N-25) پر دہشت گردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے وزیراعلیٰ (بقیہ نمبر 31 صفحہ نمبر 2 پر)

نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کیا اور دہشت گردوں کے ٹھکانے سے 23 مغوی افراد کو بحفاظت بازیاب کرایا، جو سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور بروقت ردعمل کا ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے قومی شاہراہ پر عوام کی پُرامن آمدورفت متاثر کرنے، اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری اور گاڑیاں چھیننے کی مذموم کوشش کو سیکورٹی فورسز نے بروقت کارروائی سے ناکام بنا دیا۔ وزیراعلیٰ نے دہشت گردوں کے ٹھکانے سے چھ ٹرک، تین بسیں اور دو گاڑیوں سمیت بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کرنے پر بھی سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن "عزم استحکام" کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاستی ادارے متحد اور پرعزم ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائی کے ذریعے عوام اور قومی شاہراہوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمنؒ
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | پیر 21 ستمبر 2026ء، 08 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 21

وزیراعلیٰ بلوچستان کا قلات میں فورسز کی کامیاب کارروائی پر اظہار اطمینان

سکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے پانچ دہشت گردوں کو ہلاک اور دہشت گردوں کے ٹھکانے سے 23 مغوی افراد کو بحفاظت بازیاب کرایا، جو سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور بروقت ردعمل کا ثبوت ہے، بڑی تعداد میں اسلحہ بھی برآمد کیا گیا

دہشتگردوں کی جانب سے قومی شاہراہ پر عوام کی پُرامن آمدورفت متاثر کرنے، اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری اور گاڑیاں چھیننے کی مذموم کوشش کو سکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی سے ناکام بنادیا۔ چھ ٹرک، تین بسیں اور دو گاڑیاں برآمد کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں قابل تعریف ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات کے قریب پاکستان ہائی وے (چمن۔کراچی، N-25) پر دہشتگردوں کیخلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کیا اور دہشت گردوں کے ٹھکانے سے 23 مغوی افراد کو بحفاظت بازیاب کرایا، جو سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور بروقت (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

ردعمل کا ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے قومی شاہراہ پر عوام کی پُرامن آمدورفت متاثر کرنے، اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری اور گاڑیاں چھیننے کی مذموم کوشش کو سکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی سے ناکام بنا دیا۔ وزیراعلیٰ نے دہشت گردوں کے ٹھکانے سے چھ ٹرک، تین بسیں اور دو گاڑیوں سمیت بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کرنے پر بھی سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لیے دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن "عزم استحکام" کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاستی ادارے متحد اور پرعزم ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائی کے ذریعے عوام اور قومی شاہراہوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ	MEMBER OF APNS	قیمت	FaX:2839867	Ph :2839851	جلد
207	رجسٹرڈ بی سی بی-10	15 روپے	1448ھ	8 ربیع الثانی	21 ستمبر 2026ء	29

مؤثر کارروائی کے ذریعے عوام و قومی شاہراہوں کا تحفظ یقینی بنائیں گے، سرفراز بگٹی

سکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے پانچ دہشت گردوں کو ہلاک 23 مغوی افراد کو بحفاظت بازیاب کرایا

آپریشن ”عزمِ استحکام“ کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاستی ادارے متحد اور پرعزم ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات کے قریب پاکستان ہائی وے (چمن۔کراچی، N-25) پر دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کیا اور دہشت گردوں کے ٹھکانے سے 23 مغوی افراد کو بحفاظت بازیاب کرایا، جو سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور بروقت ردعمل کا ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے قومی شاہراہ پر عوام کی پرامن آمدورفت متاثر کرنے، اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری اور گاڑیاں چھیننے کی مذموم کوشش کو سکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی سے ناکام بنا دیا۔ وزیراعلیٰ نے دہشت گردوں کے ٹھکانے سے چھ ٹرک، تین بسیں اور دو گاڑیوں سمیت بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کرنے پر بھی سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن ”عزم استحکام“ کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاستی ادارے متحد اور پرعزم ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائی کے ذریعے عوام اور قومی شاہراہوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔

CS CamScanner

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 | سوموار 21 ستمبر 2026، 08 ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ 165

دہشتگردوں کو ہر محاذ پر شکست دینگے

سرفراز بگٹی

بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں، اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری اور گاڑیاں چھیننے کی مذموم کوشش بھی بروقت کارروائی سے ناکام بنائی گئی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی

سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور بروقت ردعمل کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات کے قریب دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بروقت اور مؤثر کارروائی کے نتیجے میں پانچ دہشت گرد ہلاک جبکہ دہشت گردوں کے ٹھکانے سے 23 مسافروں کو بحفاظت بازیاب کرایا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب بقیہ 7 صفحہ 6 پر

سے قومی شاہراہ پر عوام کی آمد و رفت متاثر کرنے کی کوشش ناکام بنا دی گئی، جبکہ اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری اور گاڑیاں چھیننے کی مذموم کوشش بھی بروقت کارروائی سے ناکام بنائی گئی۔ میر سرفراز بگٹی کے مطابق دہشت گردوں کے ٹھکانے سے چھ ٹرک، تین بسیں اور دو گاڑیاں برآمد کی گئی ہیں، جبکہ بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی قبضے میں لیا گیا ہے۔ انہوں نے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور بروقت ردعمل کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عوام کے جان و مال اور قومی شاہراہوں کا تحفظ ہر صورت یقینی بنایا جائے گا، جبکہ غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاستی ادارے پرعزم ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 — پیر 21 ستمبر 2026ء، 8 ربیع الثانی 1448ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 259

وزیراعلیٰ بلوچستان: دہشتگردی کے مکمل خاتمہ کیلئے ریاستی ادارے متحد اور پرعزم ہیں

بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کرنے پر بھی سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا

دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائی کے ذریعے عوام اور قومی شاہراہوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات کے قریب پاکستان ہائی وے (چمن۔کراچی، N-25) پر دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کیا اور دہشت گردوں کے ٹھکانے سے 23 مغوی افراد کو بحفاظت بازیاب کرایا، جو سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور بروقت ردعمل کا ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کی جانب سے قومی شاہراہ پر عوام کی پُرامن آمد و رفت متاثر کرنے، اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری اور گاڑیاں چھیننے کی مذموم کوشش کو سکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی سے ناکام بنا دیا۔

وزیراعلیٰ نے دہشت گردوں کے ٹھکانے سے چھ ٹرک، تین بسیں اور دو گاڑیوں سمیت بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کرنے پر بھی سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن ''عزم استحکام'' کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاستی ادارے متحد اور پرعزم ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائی کے ذریعے عوام اور قومی شاہراہوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1583 QUETTA Monday September 21, 2026 / Rabi' us-Sani 08, 14

Bugti praises security forces for successful operation near Kalat

Staff Report

QUETTA: Chief Minister (CM) Balochistan Mir Sarfraz Bugti has lauded the security forces for their successful operation against terrorists near Kalat, which resulted in the elimination of five militants and the safe recovery of 23 abducted individuals.

According to details, security forces carried out a timely and effective action, thwarting terrorists' attempts to disrupt public movement along the national highway. The operation also foiled plots involving kidnapping for ransom, extortion, and vehicle snatching.

During the raid, forces recovered six trucks, three buses, and two vehicles from the terrorists' hideout, along with a large cache of weapons, ammunition, and explosives.

CM Sarfraz Bugti expressed satisfaction over the professional capabilities and swift response of the security forces, terming the operation a major success in the fight against terrorism. He reiterated that counter-terrorism operations will continue with full force across Balochistan to ensure the protection of citizens and national highways.

He further emphasized that the state institutions remain determined to eliminate terrorism, particularly those backed by foreign sponsorship and facilitation, and vowed that the safety of people's lives and property will be ensured at all costs.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated 21 SEP 2026

Page No. 11

پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ترجیح، نور محمد دمڑ

حکومت تمام اضلاع میں یکساں بنیادوں پر ترقیاتی عمل کو آگے بڑھا رہی ہے، وزیر خوراک

حلقہ انتخاب میں جاری ترقیاتی کاموں کے معائنہ کے موقع پر عوامی مسائل کے فوری حل کی ہدایت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر خوراک بلوچستان نور محمد دمڑ نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے کے تمام علاقوں میں یکساں بنیادوں پر ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے لیے دستیاب وسائل کو عوامی مفاد کے منصوبوں پر خرچ کیا جا رہا ہے۔ یہ بات انہوں نے سینئر صحافی ظاہر خان ناصر کے بڑے بھائی عبداللہ خان ناصر کے وفات پر فاتحہ خوانی کے بعد بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں جبکہ جاری ترقیاتی منصوبوں کو بروقت مکمل کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ حلقہ انتخاب کے عوام کو درپیش مسائل کا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب کے مختلف علاقوں میں سڑکوں، آبنوشی، بجلی، صحت، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق مسائل کے حل کے لیے متعلقہ محکموں سے رابطے میں ہیں، ترقیاتی منصوبوں کا مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات کی فراہمی اور علاقے میں پائیدار ترقی کی بنیاد رکھنا ہے۔ نور محمد دمڑ نے کہا کہ عوامی نمائندگی محض عہدہ نہیں بلکہ ایک ذمہ داری ہے، حلقہ انتخاب کے عوام نے جس اعتماد کا اظہار کیا ہے اس پر پورا اترنے کے لیے دن رات کوشاں ہیں۔ عوام کے مسائل براہ راست سننے اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں، ترقیاتی منصوبوں میں معیار اور شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حلقہ انتخاب میں جاری ترقیاتی کاموں کی نگرانی کی جا رہی ہے جبکہ جہاں عوام کو کسی بھی قسم کی مشکلات کا سامنا ہے وہاں متعلقہ حکام کو فوری اقدامات کی ہدایات دی جا رہی ہیں۔ عوامی مسائل کے حل اور علاقے کی ترقی کے لیے کوششیں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔

حلقہ انتخاب میں کروڑوں روپے کے ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے، میر لیاقت لہڑی

صوبے کے تمام حلقوں کو یکساں فنڈز کی فراہمی یقینی بنائی گئی ہے، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ

پیپلز پارٹی کی مخلوط حکومت عوامی مسائل کے حل کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے، وفود سے بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کی مخلوط صوبائی حکومت عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے، پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوام کو روٹی، کپڑا اور مکان کی فراہمی کو یقینی بنایا ہے یہی وجہ ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کے دلوں میں بستی ہے نئے شامل ہونے والے ساتھیوں کو پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو ٹیکنیکل ٹاؤن شاہ زمان روڈ حافظ انجینئر محمد ندیم قاضی، حبیب بلوچ، کامریڈ ظہور بلوچ، محمد لطیف چوہان، محمد اظہر اور حاجی سعد اللہ کاکڑ سمیت دیگر افراد کی پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر فہیم سالارانی، کاشف لہڑی، نور بخش منگول کی اور علاقہ کے دیگر معززین بھی موجود تھے۔ اس موقع پر علاقہ مکینوں نے ٹیکنیکل ٹاؤن شاہ زمان روڈ میں درپیش مختلف مسائل سے پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی کو آگاہ کیا میر لیاقت لہڑی نے عوام کے مسائل سنے اور انہیں حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں حلقہ انتخاب میں کروڑوں روپے کی لاگت سے ترقیاتی کام تیزی سے جاری ہیں جن کی تکمیل عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہمی میں مدد ملے گی، حلقے کے عوام نے جن مسائل کی نشاندہی کی ہے انہیں حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی بلا رنگ و نسل عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں اور تاریخ میں پہلی مرتبہ پیپلز پارٹی کی مخلوط حکومت نے صوبے کے تمام حلقوں کو یکساں فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا ہے اور صوبے میں اربوں روپے کی لاگت سے ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ میری کوشش ہے کہ اپنے حلقہ انتخاب کے عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی، صحت کی سہولیات سمیت دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ١

Dated: 21 SEP 2026 Page No. ١2

امتحان کا شفاف اور میرٹ پر انعقاد حکومت کی اولین ترجیح ہے، راحیلہ درانی

ساڑھے 9 ہزار طلبہ و طالبات کے ایم ڈی کیٹ ٹیسٹ کا شفاف انعقاد پوری ٹیم کی محنت کا ثبوت ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر تعلیم بلوچستان راحیلہ حمید خان درانی نے بیوٹمز یونیورسٹی کوئٹہ میں ایم ڈی کیٹ ٹیسٹ کے امتحانی مرکز کا دورہ کیا اور سکیورٹی، انتظامی امور اور امیدواروں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ صوبہ بھر سے تقریباً ساڑھے 9 ہزار طلبہ و طالبات کے ایم ڈی کیٹ ٹیسٹ کا شفاف اور بہترین انداز میں انعقاد پوری ٹیم کی محنت کا ثبوت ہے، جس پر متعلقہ حکام مبارکباد کے مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امتحان کا شفاف اور میرٹ پر انعقاد حکومت کی اولین ترجیح ہے اور امیدواروں کو سازگار ماحول کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام امیدواروں کو بلا خوف و بلا دباؤ اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کی گئی۔ صوبائی وزیر نے امتحانی عمل کو کامیاب بنانے میں تعاون کرنے والے تمام متعلقہ اداروں اور انتظامی افسران کی کاوشوں کو بھی سراہا۔ اس موقع پر وائس چانسلر بیوٹمز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ، وائس چانسلر BMUHS ڈاکٹر شبیر لہڑی اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔

MASHRIQ QUETTA

عوام کو سڑکوں پر لاکر سیاسی کریڈٹ لینے کی کوشش مسئلے کا حل نہیں، مینا مجید

نیشنل پارٹی کا جلسہ فلاپ، جس نے کیچ کے عوام کو سیاسی مفادات کیلئے استعمال کرنے کی کوشش کی، مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان

حکومت معاملے سے بخوبی آگاہ، آئی جی ایف سی نے واضح کیا ہے کہ جاگی بارڈر کھولنے کیلئے اقدامات جاری ہیں

عوام قوم پرست جماعتوں کی منافقانہ سیاست سے بخوبی واقف، وہ مزید ان کے سیاسی مقاصد کیلئے کندھا بننے کو تیار نہیں، رہنما پیپلز پارٹی

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنما و مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی نے ایک بار پھر کیچ کے عوام کو اپنے سیاسی مفادات کیلئے استعمال کرنے کی کوشش کی مگر کیچ کے غیور عوام نے ان کی سیاست کو مسترد کرتے ہوئے واضح کر دیا کہ اب صرف کھوکلے نعروں، احتجاجی کالز اور سیاسی ڈراموں سے عوام کو گمراہ نہیں کیا جا سکتا انہوں نے کہا کہ بارڈر ٹریڈ کے معاملے سے حکومت بخوبی آگاہ ہے آئی جی ایف سی کی جانب سے پہلے ہی واضح کیا جا چکا ہے کہ جاگی بارڈر کھولنے کیلئے اقدامات جاری ہیں تاہم ایرانی حکام کے بعض تحفظات موجود ہیں جنہیں دونوں جانب کے حکام باہمی رابطے اور مذاکرات کے ذریعے جلد حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں مینا مجید بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی نے اس .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

صورتحال کو سیاسی طور پر اپنے نام کرنے کی کوشش کی اور یہ تاثر دیا کہ ہیں شاید کہ وہ بارڈر کھلوانے کیلئے عوامی طاقت کا مظاہرہ کر کے انتظامیہ کو بلیک میل کرے گی تاہم بارڈر سے وابستہ لوگوں نے اس سیاست کو سمجھتے ہوئے اس کال کا ساتھ نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری طبقہ اور بارڈر سے منسلک افراد نیشنل پارٹی کی سیاسی منافقت سے واقف ہیں اور انہیں معلوم ہے کہ عوامی مسائل کو سیاسی مقاصد کیلئے استعمال کرنا نیشنل پارٹی کا پرانا وطیرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بارڈر کھولنے کیلئے پہلے سے عملی پیش رفت جاری ہے۔ جیرک بارڈر کیلئے ہر ہفتے کیچ کی نوبت لسٹیں جاری کی جا رہی ہیں جبکہ جاگی بارڈر کے معاملے پر دونوں جانب کی سرکاری انتظامیہ کے درمیان باقاعدہ اجلاس اور رابطے جاری ہیں۔ ایسے میں عوام کو سڑکوں پر لاکر سیاسی کریڈٹ لینے کی کوشش مسئلے کا حل نہیں بلکہ کھلی منافقت ہے۔ مینا مجید بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی کو بارڈر کے معاملے پر عوام کو گمراہ کرنے کے بجائے اپنے ماضی کے فیصلوں کا بھی جواب دینا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 SEP 2026 Page No. 13

بلوچستان میں ایم ڈی کیٹ 2026 کا امتحان پرامن ماحول میں مکمل

کوئٹہ میں 9240 امیدواروں نے شرکت کی، سکیورٹی وانتظامات کا حکام نے جائزہ لیا

کوئٹہ (آن لائن) بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز، کوئٹہ نے کہا ہے کہ ملک کے دیگر صوبوں کی طرح بلوچستان میں بھی میڈیکل و ڈینٹل کالجز میں داخلوں کے لیے MDCAT 2026 کا امتحان مقررہ تاریخ، وقت اور امتحانی ضوابط کے مطابق کامیابی سے منعقد ہوا۔ ٹیسٹ کا انعقاد بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (BUMHS)، کوئٹہ کی زیر نگرانی کیا گیا۔ بلوچستان کے امیدواروں کے لیے دو امتحانی مراکز، کوئٹہ اور اسلام آباد میں قائم کیے گئے تھے۔ کوئٹہ مرکز میں

بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

تقریباً 9,240 جبکہ اسلام آباد مرکز میں تقریباً 720 مرد و خواتین امیدواروں نے امتحان میں شرکت کی۔ امتحانی عمل کے دوران صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، وائس چانسلر BUMHS پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی، وائس چانسلر BUITEMS پروفیسر خالد حفیظ، پروفیسر ڈاکٹر سید رؤف شاہ، کنٹرولر امتحانات پروفیسر ڈاکٹر دین محمد، رجسٹرار سید اور تجرب اور اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ ویسٹ سمیت دیگر متعلقہ حکام نے مختلف امتحانی مراکز کا دورہ کیا۔ اس موقع پر حکام نے امتحانی مراکز میں سکیورٹی، نظم و ضبط، امیدواروں کے لیے سہولیات اور دیگر انتظامات کا جائزہ لیا اور مجموعی انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کوئٹہ کی انتظامیہ کے مطابق امتحان مقررہ وقت پر شروع ہوا اور مجموعی طور پر پرامن، شفاف اور خوش اسلوبی سے مکمل ہوا۔ امتحانی عمل کے دوران کسی بڑے ناخوشگوار واقعے یا انتظامی رکاوٹ کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے MDCAT کے کامیاب انعقاد میں تعاون کرنے والے صوبائی حکومت، محکمہ تعلیم، ضلعی انتظامیہ، سکیورٹی اداروں، BUITEMS انتظامیہ، امتحانی عملے اور دیگر متعلقہ اداروں کا شکریہ ادا کیا۔

کوئٹہ کے شادی ہالز میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی کا ٹیکس قوانین پر کریک ڈاؤن

مختلف شادی ہالز کو آگاہی، رجسٹریشن و ٹیکس تعمیل کے نوٹسز جاری، ٹیکس بروقت جمع کرانے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کے وژن کے تحت اور چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ہدایات پر بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کی ٹیم نے کوئٹہ کے مختلف شادی ہالز کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران متعدد شادی ہالز کو بلوچستان ریونیو اتھارٹی اور بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ، 2015 کے حوالے سے آگاہی فراہم کی گئی، جبکہ متعلقہ کاروباری مراکز کو ٹیکس قوانین کی تعمیل اور قابلِ اطلاق تقاضوں کی تکمیل کے حوالے سے نوٹسز بھی جاری کیے گئے۔ BRA ٹیم نے شادی ہالز کے انتظامیہ کو رجسٹریشن، ٹیکس تعمیل، درست ریکارڈ رکھنے اور قانون کے مطابق واجب

بقیہ نمبر 22 صفحہ 5 پر

الادا ٹیکس کی بروقت ادائیگی کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کا مقصد ٹیکس دہندگان کو سہولت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ٹیکس نظام میں شفافیت، ٹیکس نیٹ میں توسیع اور صوبائی محصولات میں اضافہ یقینی بنانا ہے۔ متعلقہ کاروباری اداروں پر زور دیا گیا کہ وہ قابلِ اطلاق قوانین کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 SEP 2026 Page No. 14

گوادر: ڈسٹرکٹ وائس چیئرمین کی گاڑی پر فائرنگ، معجزانہ طور پر محفوظ رہے

فائرنگ سے گاڑی کو نقصان، حملہ آور فرار ہو گئے، پولیس اور سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گوادر میں ڈسٹرکٹ وائس چیئرمین کی گاڑی پر نامعلوم افراد کی فائرنگ تاہم وہ معجزانہ طرح پر محفوظ رہے گاڑی کو نقصان پہنچا پولیس کے مطابق گوادر میں ڈسٹرکٹ وائس چیئرمین ہوت نعمت اللہ اپنے گاڑی میں گوادر سے گھر جا رہے ہیں کہ نامعلوم افراد نے ان پر شدید فائرنگ کی اور فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں ہوت نعمت اللہ بال بال بچ گئے گاڑی ہونے پر معجزانہ طور پر محفوظ رہے جبکہ ان کی گاڑی کو نقصان پہنچا اطلاع ملنے پر پولیس کو سیکورٹی فورسز نے موقع پر پہنچ کر علاقے میں گھیرے میں لے لیا۔

ڈپٹی کمشنر خاران گاڑی سمیت اغوا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) خاران روڈ پر مسلح افراد نے ڈپٹی کمشنر خاران کو گاڑی سمیت اغوا کر لیا گیا پولیس اور سیکورٹی فورسز نے بازیابی کیلئے سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا سیکورٹی ذرائع کے مطابق ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو سرکاری گاڑی میں نوشکی خاران روڈ پر جا رہے تھے کہ نامعلوم افراد انہیں اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز نے مغوی کی بازیابی کیلئے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔

بلوچستان میں میڈیکل و ڈینٹل کالجز میں داخلوں کیلئے ایم ڈی کیٹ کا کامیاب انعقاد

کوئٹہ مرکز میں 9,240 اور اسلام آباد مرکز میں تقریباً 720 مرد و خواتین امیدواروں نے امتحان میں شرکت کی

کوئٹہ (خ ن) بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز، کوئٹہ نے کہا ہے کہ ملک کے دیگر صوبوں کی طرح بلوچستان میں بھی میڈیکل و ڈینٹل کالجز میں داخلوں کے لیے MDCAT 2026 کا امتحان آج مقررہ تاریخ، وقت اور امتحانی ضوابط کے مطابق کامیابی سے منعقد ہوا۔ بلوچستان میں MDCAT کا انعقاد بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (BUMHS)، کوئٹہ کی زیر نگرانی کیا گیا۔ بلوچستان کے امیدواروں کے لیے دو امتحانی مراکز، کوئٹہ اور اسلام آباد میں قائم کیے گئے تھے۔ کوئٹہ مرکز میں تقریباً 9,240 جبکہ اسلام آباد مرکز میں تقریباً 720 مرد و خواتین امیدواروں نے امتحان میں شرکت کی۔ امتحانی عمل کے دوران صوبائی وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ حمید خان درانی، وائس چانسلر BUMHS پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی، وائس چانسلر BUITEMS پروفیسر خالد حفیظ، پروفیسر ڈاکٹر سید رؤف شاہ، کنٹرولر امتحانات پروفیسر ڈاکٹر دین محمد، رجسٹرار سید اورنگزیب اور اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ ویسٹ سمیت دیگر متعلقہ حکام نے مختلف امتحانی مراکز کا دورہ کیا۔ اس موقع پر حکام نے امتحانی مراکز میں سیکیورٹی، نظم و ضبط، امیدواروں کے لیے سہولیات اور دیگر انتظامات کا جائزہ لیا اور مجموعی انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کوئٹہ کی انتظامیہ کے مطابق امتحان مقررہ وقت پر شروع ہوا اور مجموعی طور پر پرامن، شفاف اور خوش اسلوبی سے مکمل ہوا۔ امتحانی عمل کے دوران کسی بڑے ناخوشگوار واقعے یا انتظامی رکاوٹ کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے MDCAT کے کامیاب انعقاد میں تعاون کرنے والے صوبائی حکومت، محکمہ تعلیم، ضلعی انتظامیہ، سیکیورٹی اداروں، BUITEMS انتظامیہ، امتحانی عملے اور دیگر متعلقہ اداروں کا شکریہ ادا کیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان بھر میں 7 روزہ پولیو مہم آج سے شروع ہو گی

23 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے، انسداد پولیو مہم کیلئے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں

مجموعی طور پر 9,193 ٹیمیں تشکیل دے دی گئیں ہیں مہم میں 621 فکسڈ سائٹ ٹیمیں بھی حصہ لیں گی، انعام الحق

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایمرجنسی آپریشن سینٹر بلوچستان کے کوآرڈینیٹر انعام الحق نے کہا ہے کہ بلوچستان کے 32 اضلاع میں سات روزہ انسداد پولیو مہم پیر 21 ستمبر 2026 سے شروع ہو گی، جس کے دوران صوبے بھر میں پانچ سال سے کم عمر تقریباً 23 لاکھ بچوں...... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ انسداد پولیو مہم کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں اور بچوں کو پولیو ویکسین پلانے کے لیے مجموعی طور پر 9,193 ٹیمیں تشکیل دے دی گئیں ہیں انہوں نے بتایا کہ مہم میں 621 فکسڈ سائٹ ٹیمیں بھی حصہ لیں گی، جبکہ 392 ٹرانزٹ پوائنٹ ٹیمیں صوبے کے اہم آمد و رفت اور نقل و حرکت کے مقامات پر بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائیں گی۔ سات روزہ مہم کے دوران صوبے کے 32 اضلاع میں انسداد پولیو سرگرمیاں جاری رہیں گی، جن میں بارکھان، چاغی، ڈیرہ بگٹی نارتھ، ڈیرہ بگٹی ساؤتھ، دکی، گوادر، حب، جعفرآباد، جھل مگسی، قلات، کیچ، خضدار، قلعہ سیف اللہ، لسبیلہ، لورالائی، موسیٰ خیل، نصیرآباد، نوشکی، سبی، شیرانی، صحبت پور، استا محمد، واشک، ژوب، زیارت، کوئٹہ ایسٹ، کوئٹہ ویسٹ، قلعہ عبداللہ، مستونگ، پرشور، پشین اور چمن شامل ہیں۔ ماحولیاتی نمونوں کے مطابق اگست کے دوران بلوچستان میں پولیو وائرس کے دو مثبت ماحولیاتی نمونے سامنے آئے، جن میں ایک چمن اور دوسرا ژوب سے رپورٹ ہوا۔ ای او سی کوآرڈینیٹر انعام الحق نے بتایا کہ ماحولیاتی نمونوں میں پایا جانے والا وائرس بلوچستان کا مقامی وائرس نہیں بلکہ اس کا تعلق پڑوسی صوبے اور افغانستان سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو وائرس اب بھی ماحول میں موجود ہے اور اس خطرے کا مکمل خاتمہ نہیں ہوا۔ جب تک وائرس ماحول میں موجود رہے گا، بچوں میں پولیو سے متاثر ہونے کا خطرہ برقرار رہے گا، اس لیے ہر انسداد پولیو مہم انتہائی اہم ہے۔

دہشت گردی کیخلاف ریاستی ادارے اور عوام متحد ہیں، شاہد رند

قلات میں دہشتگردوں کی ہلاکت مغویوں کی بازیابی خوش آئند ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے قلات کے قریب دہشت گردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب...... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بروقت اور مؤثر کارروائی کے نتیجے میں پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کرنا اہم کامیابی ہے۔ اپنے ایک بیان میں شاہد رند نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 23 مغوی افراد کو بحفاظت بازیاب کرایا، جو قابل تحسین اور بڑی کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کارروائی کے دوران قومی شاہراہ پر عوام کی پرامن آمد و رفت متاثر کرنے کی دہشت گردوں کی کوشش ناکام بنا دی گئی۔ معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور نے کہا کہ کارروائی میں اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری اور گاڑیاں چھیننے میں ملوث دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائی کی گئی۔ دہشت گردوں کے ٹھکانے سے چھ ٹرک، تین بسیں اور دو گاڑیاں بھی برآمد ہوئیں، جبکہ بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد قبضے میں لیا گیا۔ شاہد رند نے سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور بروقت کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاستی ادارے اور عوام متحد ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 21 SEP 2026 Page No. 15

عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے مضبوط تنظیمی ڈھانچہ ناگزیر ہے، پشتونخوا نیپ

پشتونخوا وطن کو درپیش مشکلات، بدامنی کے واقعات کے تناظر میں سیاسی و جمہوری سرگرمیوں کو منظم انداز میں آگے بڑھانا اہمیت رکھتا ہے

ضلع کوئٹہ کیلئے شیڈول جاری، عہدیداران، کارکن اور علاقائی یونٹس کانفرنسز کی کامیابی کیلئے بھرپور تیاریاں کریں، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ پارٹی قومی اہداف کیلئے اپنے قومی، جمہوری اور ترقی پسند بیانیے کے تحت پشتون قومی وحدت، قومی خودمختاری، جمہوریت، آئین کی بالادستی، بنیادی انسانی حقوق، سماجی انصاف اور عوام کے حق حکمرانی کیلئے جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہے۔ پارٹی کا موقف ہے کہ پشتونخوا وطن کے عوام کو درپیش سیاسی، معاشی، سماجی اور تعلیمی مسائل کے حل کیلئے منظم سیاسی جدوجہد، عوامی شعور اور مضبوط تنظیمی ڈھانچہ ناگزیر ہے پارٹی کے مطابق موجودہ سیاسی اور امن و امان کی صورتحال .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

عوام کو درپیش مشکلات اور مختلف علاقوں میں بدامنی کے واقعات کے تناظر میں سیاسی و جمہوری سرگرمیوں کو منظم انداز میں آگے بڑھانا اہمیت رکھتا ہے ایسے حالات میں پارٹی کارکنوں اور عوام کے درمیان رابطوں کو مضبوط بنانا اور تنظیمی فعالیت میں اضافہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اسی سلسلے میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام مختلف علاقائی کانفرنسوں کے انعقاد کا شیڈول جاری کر دیا گیا ہے۔ پارٹی کے جاری کردہ شیڈول کے مطابق کانفرنسیں درج ذیل تاریخوں اور اوقات میں منعقد ہوں گی: نوحصار علاقائی کانفرنس: 25 ستمبر، شام 4 بجے، تختانی بائی پاس علاقائی کانفرنس: 25 ستمبر، شام 6 بجے، ہزارہ گنجی علاقائی کانفرنس: 26 ستمبر، شام 4 بجے، وزیر کاسی کاریز علاقائی کانفرنس: 27 ستمبر، شام 3 بجے، شالدرہ علاقائی کانفرنس: 2 اکتوبر، شام 3 بجے، لوڑ کاریز غوث آباد علاقائی کانفرنس: 2 اکتوبر، شام 4 بجے، شار علاقائی کانفرنس: 9 اکتوبر، شام 4 بجے، نوے کلی علاقائی کانفرنس: 11 اکتوبر، شام 3 بجے، پشتون باغ علاقائی کانفرنس: 11 اکتوبر، شام 4 بجے، پشتون درہ علاقائی کانفرنس: 23 اکتوبر، شام 6 بجے، پشتون آباد علاقائی کانفرنس: 23 اکتوبر، شام 3 بجے، افغانیہ خروٹ آباد علاقائی کانفرنس: 25 اکتوبر، شام 3 بجے۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے تمام عہدیداروں، کارکنوں اور علاقائی یونٹوں کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں کانفرنسوں کی کامیابی کے لیے بھرپور تیاریاں کریں، عوام اور پارٹی کارکنوں کے ساتھ رابطوں کو مزید مضبوط بنائیں اور تنظیمی سرگرمیوں کو منظم و موثر بنانے میں اپنا فعال کردار ادا کریں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ان علاقائی کانفرنسوں کے انعقاد کے بعد پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کا شاندار، منظم اور بھرپور ضلع کانفرنس منعقد کیا جائے گا، جس میں پارٹی کے آئین اور تنظیمی طریقہ کار کے مطابق نئے ضلعی ایگزیکٹوز کا انتخاب عمل میں لایا جائے گا۔ پارٹی کارکنوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ تنظیمی نظم و ضبط، اتحاد اور باہمی مشاورت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے علاقائی کانفرنسوں کو کامیاب بنائیں تاکہ ضلع کانفرنس کو بھی بھرپور تیاریوں اور منظم انداز میں منعقد کیا جائے۔

پیٹرولیم مصنوعات پر بھتہ خوری کا خاتمہ کیا جائے، مولانا ہدایت الرحمن

لانگ مارچ کی راہ میں کسی قسم کی رکاوٹ برداشت نہیں، اسلام آباد دھرنے میں بھرپور شرکت کریں گے، صوبائی امیر جماعت اسلامی

بلوچستان سے کچھ قافلے کراچی روانہ ہو چکے، مختلف اضلاع سے مزید قافلے آج اور کل اسلام آباد روانہ ہونگے، ایم پی اے

کوئٹہ (آن لائن) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں پر اسکیمیں متعارف کرانے کے بجائے عوام پر عائد بھتہ خوری اور ناروا ٹیکسز کا خاتمہ کیا جائے، دھرنے اور لانگ مارچ کی راہ میں کسی قسم کی رکاوٹ برداشت نہیں کریں گے۔ امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن کی کال پر لبیک کہتے ہوئے بلوچستان کے تمام اضلاع سے لانگ مارچ کے قافلے اسلام آباد دھرنے میں بھرپور شرکت کریں گے۔ گزشتہ سال بھی ہم نے بلوچستان کے حقوق کے لیے اسلام آباد مارچ......... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

کیا تھا کہ اسلام آباد کے حکمرانوں نے عملی اقدامات اور حقوق دینے کے بجائے صرف وعدوں اور اعلانات پر اکتفا کیا، جس کے باعث آج بلوچستان ہار دور پر کھڑا ہے اور عوام بدحال و پریشان ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے اسلام آباد لانگ مارچ و دھرنے کی تیاریوں کے حوالے سے ذمہ داران کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، نائب امراز امداد اختر بلوچ، مولانا محمد عارف دمڑ، عبدالمجید سرباذی، عبدالنعیم رند، پروفیسر سلطان محمد کاکڑ، ارشد محمود، طیب فرید خان، عبدالولی خان شاکر، احمد شاہ غازی، روح اللہ سالار سمیت دیگر ذمہ داران نے شرکت کی۔ اجلاس میں لانگ مارچ و دھرنے کے حوالے سے اب تک کی سرگرمیوں، تیاریوں، رابطوں، شرکا کی تعداد، سفری انتظامات اور مختلف اضلاع سے روانہ ہونے والے قافلوں کا جائزہ لیا گیا جبکہ متعلقہ کمیٹیوں نے اپنی رپورٹس بھی پیش کیں۔

شہدائے زیارت کے لواحقین اور جمعیت نظریاتی کا امن کیلئے مشترکہ جدوجہد پر اتفاق

آپ کے جرات مندانہ موقف نے دھرنے کو تقویت دی، سیاسی و مذہبی جماعتوں کے اتحاد سے مطالبات منظور ہوئے

سانحہ زیارت کے شہداء کے لواحقین کی جمعیت نظریاتی کے رہنماؤں سے ملاقات، دھرنے میں تعاون پر اظہار تشکر

کوئٹہ (پ ر) شہداء زیارت دھرنے اور مذکرات کی دوران جمعیت نظریاتی کا بھرپور تعاون پر شکریہ ادا کرنے کے لیے سانحہ زیارت کے کمیٹی کی وفد محمد نسیم کے سربراہی میں جمعیت علماء اسلام نظریاتی کی سیکرٹریٹ آمد جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی، صوبا؟ کی امیر مولانا قاری مہراللہ مرکزی ترجمان سید حاجی عبدالستار چشتی حاجی نادرخان اچکزئی ودیگر سے ملاقات دھرنے اور مذکرات کی دوران جمعیت نظریاتی کا بھرپور تعاون پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت نظریاتی نے دھرنے اور مذکرات میں جو کردار ادا کیا وہ قابل ستائش ہے ان کا جرتمندانہ اقدام اور موقف نے دھرنے کو کندھا دیا اور سیاسی و مذہبی جماعتوں کے اتفاق و اتحاد نے حکومت سے مطالبات منوا لیے۔ ہمارے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر جدوجہد کی۔ سیاسی قیادت کا یہ تعاون ہمارے غم کو ہلکا کرنے اور حق سچ کی آواز اعلیٰ......... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

ایوانوں تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ بلوچستان کے غیور عوام نے ہمارے ساتھ یکجہتی کا جو بے مثال مظاہرہ کیا، اس نے شہداء کی لواحقین حوصلوں کو بلند رکھا۔ سیاسی جماعتوں کے تعاون ہی کی بدولت صوبائی حکومت شہداء کے سانحے کی تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن تشکیل دینے اور دیگر بنیادی مطالبات ماننے پر مجبور ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن و استحکام کے لیے مشترکہ اقدامات اور جدوجہد پر اتفاق کیا انہوں نے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء زیارت کے لواحقین نے قربانی دے کر تمام سیاسی جماعتوں، قبائلی عمائدین اور عوام کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر متحد کیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 21 SEP 2026 Page No. 6

نیشنل پارٹی

کیچ میں آل پارٹیز کی کامیاب ریلی سیاسی یتیم لوگ کھلاہٹ کا شکار ہیں

چوری ڈکیتی اور بدامنی کے واقعات سے زندگی اجیرن ہو چکی، سرکاری دباؤ کے باوجود عوام نے بھرپور احتجاج کیا، اسلم بلوچ

مرکزی اور ورکنگ کمیٹی کے رواں ہفتے ہونے والے اجلاس میں بلوچستان کے سلگتے مسائل پر اہم فیصلے کیے جائیں گے، صوبائی صدر

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر چیئرمین اسلم بلوچ نے تربت میں کیچ آل پارٹیز کی جانب سے بارڈر ٹریڈ کی بندش اور چوری و ڈکیتیوں کے خلاف کامیاب ریلی کے انعقاد پر آل پارٹیز کے رہنماؤں بالخصوص نیشنل پارٹی کے کیچ میں موجود قائدین و مقامی قیادت بی ایس او پجار کے چیئرمین، وائس چیئرمین، کارکنوں اور عہدیداروں کی بھرپور کاوشوں کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بارڈر ٹریڈ کی بندش سے لاکھوں لوگ نان شبینہ کے محتاج ہو گئے ہیں دوسری جانب آئے روز کی چوریوں اور ڈکیتیوں نے لوگوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے ان چوریوں اور ڈکیتیوں میں وہ عناصر شامل ہیں جنہیں سرکاری سرپرستی میں خود کاشتہ و خود کمائی کی بنیاد پر سرکاری حصہ یا گماشتہ کی شکل میں منتخب کروا دیا گیا ہے ان عناصر سے اب لوگوں کو جان و مال اور عزت محفوظ نہیں

بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

اسلم بلوچ نے کہا کہ سرکاری مشینری کا یہ حال ہے کہ سرعام ضلعی انتظامی افسران اغوا ہوتے ہیں جس سے صوبے میں انارکی کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے دوسری جانب بارڈر بندش لوگوں کو بے روزگار کرنے چوروں ڈاکوؤں کے خلاف آواز اٹھانے پر بھی قدغن لگائی گئی ہے اس کے ساتھ ساتھ چوروں اور ڈاکوؤں کے خلاف آواز اٹھانے پر غیر منتخب بلکہ چنتخب وزراء اور مکران کے چند سیاسی یتیموں کی بوکھلاہٹ یہ ثابت کرتا ہے کہ یہ سب آپس میں ہم پیالہ اور ہم نوالہ ہیں اسلم بلوچ نے کہا کہ اس ریلی کو روکنے اور ناکام بنانے کے لیے مسلط وزراء اور سیاسی یتیموں نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا سرکاری مشینری کا بھرپور استعمال کیا دھونس دھمکیوں سے کام لیا مگر کیچ کے غیرت مند لوگوں اور سیاسی کارکنوں نے ان مسترد عناصر کے تمام کاوشوں کو ناکام بناتے ہوئے بھرپور انداز سے اپنا نہ صرف احتجاج ریکارڈ کرایا بلکہ یہ ثابت کر دیا کہ یہ عناصر عوام کے مسترد کردہ اور سرکار کے مسلط کردہ مہرے ہیں ان کے سوا ان کا کوئی وقعت نہیں، اسلم بلوچ نے واضح کیا کہ نیشنل پارٹی کے ورکنگ کمیٹی اور مرکزی کمیٹی کا اجلاس رواں ہفتہ منعقد ہوں گے ان میں بلوچستان کے ان سلگتے مسائل پر اہم فیصلے کیے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 21 SEP 2026 Page No. 17

قلات، مستونگ اور خاران میں ٹارگٹڈ آپریشن، 9 دہشتگرد ہلاک

قلات: 23 مغوی بحفاظت بازیاب

قلات کے قریب قومی شاہراہ پر 5، مستونگ کے علاقے میں چار دہشتگرد مارے گئے، خاران میں بارودی سرنگ پھٹنے سے 10 افراد زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قلات، مستونگ اور خاران میں سیکورٹی فورسز نے آپریشن میں 9 دہشتگرد جہنم واصل ہو گئے قلات میں 23 مغویوں کو بحفاظت بازیاب کرالیا گیا 6 ٹرک، 3 بسیں اور 2 کاریں بھاری تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد قبضے میں لے لیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز نے قلات کے قریب قومی شاہراہ N-25 پر سیکورٹی فورسز نے کارروائی کرتے ہوئے 5 دہشتگردوں کو جہنم واصل کر دیا 23 مغوی افراد کو بحفاظت بازیاب کرالیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ہلاک دہشتگرد فتنہ الہندوستان سے وابستہ تھے اور شاہراہ پر چیک پوسٹ قائم کرکے شہریوں کو اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری اور گاڑیاں چھیننے میں ملوث تھے۔ ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے خلاف کارروائی کے دوران قبضہ کیا، جہاں سے 6 ٹرک، 3 بسیں اور 2 کاریں بھی برآمد کی گئیں، جبکہ بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد قبضے میں لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق کارروائی کے بعد قلات اور گردونواح میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے، جس کا مقصد علاقے میں دہشتگرد عناصر کے خاتمے اور قومی شاہراہ پر شہریوں کی محفوظ آمدورفت یقینی بنانا ہے۔ جبکہ مستونگ کے علاقے شیر ناب میں سیکورٹی فورسز اور مسلح افراد کے درمیان شدید جھڑپوں میں چار دہشتگرد مارے گئے۔ ان کے قبضے سے بھاری جدید اسلحہ بھی برآمد کیا گیا ہے۔ دوسری جانب خاران میں دہشتگردوں نے مسافر گاڑی پر آئی ای ڈی حملہ کیا جس سے 10 افراد زخمی ہوئے۔

نوشکی: پک اپ گاڑی بارودی سرنگ کی زد میں آنے سے ڈرائیور ہلاک، تین زخمی

نوشکی (نمائندہ جنگ) گزشتہ شب نوشکی کے علاقے میں پک اپ گاڑی بارودی سرنگ کی زد میں آگئی جس سے پک اپ ڈرائیور جاں بحق اور تین مسافر زخمی ہو گئے جو امارلو کرنے جا رہے تھے۔ زخمیوں کو ٹیچنگ ہسپتال میں طبی امداد دی گئی دیگر 7 افراد معجزانہ طور پر محفوظ رہے جاں بحق اور زخمی ہونے والوں کا تعلق نوشکی سے بتایا جاتا ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی: آئل ٹینکرز پر فائرنگ سے تین افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی قومی شاہراہ پر مسلح افراد کی آئل ٹینکرز پر فائرنگ، تین افراد زخمی ہو گئے پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی قومی شاہراہ پر نامعلوم مسلح افراد نے آئل ٹینکرز پر فائرنگ کر دی جس سے آئل ٹینکرز کے ٹائر برسٹ اور شیشے ٹوٹے سے تین افراد زخمی ہو گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی ملزمان فرار ہو گئے زخمیوں کو سول اسپتال سبی منتقل کر دیا گیا۔ پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

ہرنائی: مسلح افراد نے 5 کانوں کی مشینری نذر آتش کر دی

ہرنائی (نمائندہ جنگ) ضلع ہرنائی کے کوئلہ ماہنز ایریا طالب لیز میں نامعلوم مسلح افراد نے 5 کوئلہ کانوں میں نصب قیمتی مشینری کو آگ لگا کر نذر آتش کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے ٹھیکیداران عبدالخالق، حضرت محمد نبی، شیخ محمد اور حبیب اللہ کی کوئلہ کانوں کو نشانہ بنایا اور وہاں نصب 3 انجن اور 2 کمپریسر سمیت قیمتی مشینری کو جلا دیا، جس کے نتیجے میں ٹھیکیداروں کو لاکھوں روپے کا نقصان پہنچا۔ واقعہ کے بعد پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے کر تفتیش شروع کر دی ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی (بھاگ): جیکب آباد جانے والی ویگن کے مسافروں کو لوٹ لیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) بھاگ کے قریب جیکب آباد جانے والی مسافر ویگن کو ڈاکوؤں نے لوٹ لیا پولیس کے مطابق ضلع کچھی بھاگ صدر پولیس تھانے کی حدود بختی جاہ کے مقام پر نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے [گن پوائنٹ] پر بھاگ سے جیکب آباد جانے والی مسافر ویگن کے مسافروں سے ہزاروں روپے نقدی، موبائل فونز و دیگر سامان چھین کر [فرار] ہو گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی۔

کوئٹہ: موٹر سائیکل اور مال بردار گاڑی میں تصادم، ایک شخص ہلاک

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے نواحی علاقے میں موٹر سائیکل اور مال بردار گاڑی میں تصادم کے نتیجے میں آگ سے جھلس کر ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ پولیس کے مطابق اتوار کو کوئٹہ کے نواحی علاقے میاں غنڈی میں ایرانی تیل سے لدے موٹر سائیکل اور مال بردار گاڑی میں تصادم کے نتیجے میں آگ بھڑک اٹھی جس کے باعث موٹر سائیکل سوار جھلس کر جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی ہو گیا پولیس نے نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 21 SEP 2026 Page No. 18

کوئٹہ تفتان شاہراہ خستہ حالی کا شکار، عوام اور ٹرانسپورٹرز کو مشکلات

چاڑسر اور پدگ کے مقامات پر بڑے گھڈے، گیدین کے مقام پر سڑک مکمل طور پر ناکارہ

تفتان (رپورٹ: محمود بادینی) پاکستان کو ایران سے ملانے والی شاہراہ شدید خستہ حالی کا شکار، عوام اور ٹرانسپورٹرز کو مشکلات کوئٹہ تفتان شاہراہ این 40 کی خستہ حالی پر عوامی حلقوں اور گڈز ٹرانسپورٹر مالکان میں شدید تشویش، کوئٹہ تفتان قومی شاہراہ این 40 جو پاکستان کو ایران ترکی اور یورپ سے ملانے والی واحد بین الاقوامی تجارتی شاہراہ ہے اس وقت انتہائی ناگفتہ بہ حالت میں ہے جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے چاڑسر اور پدگ کے مقامات پر سڑک پر گہرے گھڈے بن گئے ہیں جو کسی بھی وقت بڑے حادثے کا سبب بن سکتے ہیں جبکہ گیدین کے مقام پر 5 سال سے سڑک مکمل طور پر ناکارہ ہو چکی ہے وہاں سڑک کا نام و نشان تک نہیں رہا روزانہ سیکڑوں مال بردار ٹرالر زائرین کی بسیں اور مسافر گاڑیاں اسی راستے سے گزرتی ہیں سڑک کی تباہ حالی کی وجہ سے بڑی گاڑیاں شدید نقصان اٹھا رہی ہیں قیمتی وقت ضائع ہو رہا ہے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ این ایچ اے حکام کو صرف ٹول ٹیکس وصول کرنا آتا ہے سڑک بنانا نہیں آتی دالبندین نوکنڈی اور تفتان کے ٹول پلازوں پر گاڑی سے پیسہ وصول کیا جاتا ہے لیکن سہولت صفر ہے عوامی حلقے اس صورتحال سے شدید ذہنی کوفت کا شکار ہیں عوام نے حکومت پاکستان وزیر اعظم وزیر مواصلات اور چیئرمین این ایچ اے سے پرزور اپیل کی ہے کہ کوئٹہ تفتان این 40 شاہراہ بالخصوص چاڑسر پدگ اور گیدین کے مقامات پر ہنگامی بنیادوں پر مرمت کا کام شروع کیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

فیڈرل لاج، سریاب پھاٹک اور دیگر علاقوں میں گٹر بند، شہری مشکلات کا شکار

کوئٹہ کی وی آئی پی سڑکوں پر گٹر اسیوریج کا پانی، صفائی کی صورتحال کی کلی کھول رہا ہے

صوبائی دارالحکومت میں صفائی کی ناقص صورتحال کا نوٹس لیا جائے، عوامی حلقوں کا مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں صفائی کا فقدان ہونے کی وجہ سے شہر کی وی آئی پی سڑکوں پر سیوریج کا پانی بہنے سے صفائی انتظامیہ کے اقدامات اور دعووں کی قلعی کھول دی، ریڈ زون کے قریب فیڈرل لاج کا گٹر اور سریاب پھاٹک کے قریب اکرم ہسپتال کے سامنے گزشتہ کئی روز سے نالہ بند ہونے کے باعث گندا پانی سڑک پر بہنے سے شہریوں کو گزرنے میں شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس کے علاوہ سیٹلائٹ ٹاؤن کے علاقے منی مارکیٹ اس کے علاوہ جناح ٹاؤن میں بھی نالیاں بند اور صفائی نہ ہونے کی وجہ سے گندا پانی سڑکوں پر بہہ رہا ہے عوامی حلقوں نے ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن اور ضلعی انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ شہر میں صفائی کی ناقص صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو تنبیہ کریں کہ وہ صفائی کو یقینی بنائیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ کوئٹہ جس کو ماضی میں لٹل پیرس کے نام سے جانا پہچانا جاتا تھا آج وہی کوئٹہ گندگی کے ڈھیر میں تبدیل ہو چکا ہے جس کی بڑی وجہ ارباب اختیار، حکام اور متعلقہ اداروں کے سربراہوں کی عدم دلچسپی کی وجہ سے صفائی کو یقینی بنانے والے ادارے اور عملہ اپنی ذمہ داری نبھانے سے قاصر ہیں اور سڑکوں پر کئی کئی دن گٹر بند ہونے کی وجہ سے ان کا گندا پانی بہتا رہتا ہے جس کی وجہ سے گزرنے والے شہریوں اور لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ وی آئی پی سڑکوں پر موجود نالیاں اور گٹر بند ہونے کی وجہ سے ان کا گندا پانی سڑکوں پر بہتا رہتا ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو شدید تکلیف اور ذہنی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ حالانکہ صفائی نصف ایمان ہمارے دین کا حصہ ہے لیکن ہمارے لوگ اپنی ذمہ داری پوری کرنے سے قاصر ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا کہ شہر میں نالیوں کی صفائی اور سیوریج سمیت کچرے کو بروقت اور فوری طور پر ٹھکانے لگانے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں۔

خضدار میں منشیات خطرناک حد تک پھیل چکی

منشیات کے ناسور سے نوجوان نسل تباہی کی راہ پر گامزن

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار، ایلیان کھمنان کے عوامی و سیاسی حلقوں نے کہا ہے کہ ایس ایچ او صدر تھانہ کی مبینہ غفلت عدم توجہی اور بھتہ خوری کے باعث علاقے میں منشیات کا پھیلاؤ خطرناک حد تک بڑھ چکا ہے جس سے نوجوان نسل تباہی کے دہانے پر پہنچ گئی ہے منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت نے عوام کا جینا محال کر دیا ہے عوامی حلقوں نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ نوجوان تیزی سے منشیات کے زہر میں مبتلا ہو کر اپنی زندگیاں برباد کر رہے ہیں جس سے نہ صرف ان کا مستقبل تاریک ہو رہا ہے بلکہ آنے والی نسلیں بھی تباہ ہو رہی ہیں اس حوالے سے ایس ایچ او صدر کو بارہا نشاندہی اور ثبوت فراہم کیے گئے مگر کوئی موثر کارروائی نہیں کی گئی انہوں نے کہا کہ پولیس کی مجرمانہ غفلت کے باعث منشیات فروش بلا خوف اپنا مکروہ دھندا چلا رہے ہیں جبکہ پولیس اپنے فرائض سے غافل ہو کر مبینہ طور پر ذاتی مفادات میں مصروف ہے اہل علاقہ نے آئی جی بلوچستان، ڈی آئی جی خضدار، ایس ایس پی خضدار سے پرزور اپیل کی ہے کہ ایس ایچ او صدر کے خلاف سخت قانونی کارروائی کر کے علاقے کو منشیات سے پاک کرنے کیلئے ہنگامی اقدامات کیے جائیں تاکہ نوجوان نسل منشیات جیسے لعنت سے چھٹکارا حاصل کر سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: MEEZAN QUETTA

21 SEP 2026

Page No. 18

شہریوں کو پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے اقدامات کی ہدایت!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو کہ بلاشبہ بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے لیکن بدقسمتی سے یہ اکثر بڑے مسائل کا شکار رہا ہے جو کہ حل ہونے کی بجائے روز بروز مزید بڑھتے جا رہے ہیں گو کہ متعلقہ حکام اس سلسلے میں اقدامات کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود اس میں خامیاں رہ جاتی ہیں۔ اور مسائل حل نہ ہونے کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو درپیش بڑے مسائل میں سے ایک اہم مسئلہ پانی کی شدید قلت ہے۔ یہ مسئلہ ایک عرصے سے چل رہا ہے جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مزید بڑھتا جا رہا ہے اس کی ایک بڑی وجہ زیرزمین پانی کی مسلسل گرتی ہوئی صورتحال ہے لیکن اس سلسلے کو ایک عرصہ گزر جانے کے باوجود متعلقہ ادارے اس کو حل کرنے کے لیے کوئی اقدامات نہیں کر رہے ہیں جو کہ بلاشبہ ان کی کارکردگی پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے؟ گزشتہ روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی زیرصدارت کوئٹہ شہر میں شہریوں کو پانی کی فراہمی، واسا کی کارکردگی اور انتظامی امور کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایم ڈی مجیب الرحمٰن کاکڑ سمیت متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ ایم ڈی واسا مجیب الرحمٰن کاکڑ نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کو شہر میں فراہمی آب کی صورتحال، واسا کو درپیش مشکلات، غیر فعال ٹیوب ویلز، مالی وسائل اور دیگر انتظامی امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ جس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ شہر میں واسا کے مجموعی 544 ٹیوب ویلز موجود ہیں جن میں 387 فعال جبکہ 167 ٹیوب ویلز فنڈ کی کمی کے باعث غیر فعال ہیں اور ان کی مرمت نہیں ہو سکی۔ واسا کوئٹہ میں فراہمی آب کے نظام کو دو زونز چلتن زون اور زرغون زون میں تقسیم کر کے شہریوں کو پانی فراہم کر رہا ہے۔ کوئٹہ شہر میں شہریوں کی روزانہ پانی کی ضرورت تقریباً 60 ملین گیلن ہے جبکہ واسا اس وقت تقریباً 31 ملین پانی روزانہ فراہم کر رہا ہے۔ یوں طلب اور رسد میں نمایاں فرق موجود ہے جسے بڑی حد تک نجی ٹیوب ویلز کے ذریعے پورا کیا جا رہا ہے۔ صوبائی بجٹ میں واسا کے لیے تقریباً 3 ارب 705 ملین روپے مختص کیے جاتے ہیں جبکہ واسا کے مجموعی اخراجات 14 ارب 64 ملین روپے سے زائد ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ کوئٹہ کے شہریوں کو پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام ممکنہ اور واسا کے غیر فعال ٹیوب ویلز کی بحالی اور مرمت کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔ شہریوں کو درپیش پانی کے مسئلے کے حل کیلئے دستیاب وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لایا جائے۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے مزید ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ ٹیوب ویلز کو شمسی توانائی (سولر) پر منتقل کرنے کے حوالے سے جامع تجاویز مرتب کی جائیں تاکہ بجلی کے اخراجات میں کمی لا کر فراہمی آب کے نظام کو زیادہ موثر اور پائیدار بنایا جا سکے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی واسا کی جانب سے دی جانے والی بریفنگ کے بعد متعلقہ حکام کو پانی کے اہم مسئلے کو حل کرنے کے سلسلے میں دی گئی ہدایات قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ اگر ان ہدایات پر عملدرآمد یقینی کیا جائے تو پانی کا مسئلہ کچھ حد تک حل ہو سکتا ہے۔ اس لیے متعلقہ حکام کو سنجیدگی سے اقدامات کرنے ہونگے۔ زیرزمین پانی کی گرتی ہوئی سطح کی روک تھام کرنی ہوگی۔ اس کے لیے ایک تجویز جو اس سے قبل بھی دی گئی ہے وہ پینے کے پانی کو زراعت کے شعبے میں استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ اس کے لیے چھوٹے بڑے ڈیمز بنا کر بارش کا پانی جو اب ضائع ہو رہا ہے کو محفوظ کر کے زراعت کے شعبے میں استعمال کیا جائے اس سے پینے کے پانی کی بچت ہوگی جو اس مسئلے کو کافی حد تک حل کرنے میں کردار ادا کر سکتی ہے۔ ان اقدامات کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو آپس میں باہم رابطہ رکھ کر اقدامات کرنا ہونگے اسی صورت میں پانی کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 21 SEP 2026 Page No. 2

افغان سرزمین سے دہشت گردی، بلوچستان کا چیلنج اور سعودی عرب سے دفاعی عزم

ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کا حالیہ بیان پاکستان کی موجودہ قومی سلامتی، افغانستان کے ساتھ کشیدہ تعلقات، بلوچستان میں دہشت گردی اور سعودی عرب کے ساتھ دفاعی وابستگی کے حوالے سے ایک جامع نقطہ نظر پیش کرتا ہے۔ اس انٹرویو میں سب سے نمایاں بات یہ ہے کہ پاکستان نے افغانستان کے ساتھ اختلاف کو افغان عوام کے ساتھ تنازع کے بجائے براہ راست طالبان نظام کی پالیسیوں اور پاکستان کے بنیادی خدشات سے جوڑا ہے۔ عرب نیوز کے مطابق ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ پاکستان کا کابل سے بنیادی مطالبہ یہ ہے کہ افغان سرزمین کو پاکستان کے خلاف دہشت گرد کارروائیوں کے لیے استعمال ہونے سے روکا جائے۔ یہ مطالبہ پاکستان اور افغانستان کے تعلقات کا مرکزی نکتہ بن چکا ہے۔ اسلام آباد کا موقف ہے کہ تحریک طالبان پاکستان اور دیگر مسلح عناصر افغانستان میں موجود پناہ گاہوں، تربیتی مراکز اور سہولت کاری سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے اسی تناظر میں دعویٰ کیا کہ پاکستان میں ہونے والے خودکش حملوں میں تقریباً 80 فیصد خودکش بمبار افغان شہری ہیں اور افغانستان سے پاکستان میں داخل ہونے والے دہشت گردوں میں افغان شہریوں کی موجودگی پائی جاتی ہے۔ یہ اعداد و شمار پاکستانی فوجی ذرائع کی جانب سے پیش کیے گئے ہیں اور انہیں سرکاری موقف کے طور پر دیکھنا ضروری ہے۔ دوسری جانب افغان طالبان اس بنیادی الزام کو تسلیم نہیں کرتے۔ طالبان ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے عرب نیوز سے ایک حالیہ گفتگو میں کہا کہ کابل پاکستان کے ساتھ اچھے تعلقات اور تعاون جاری رکھنا چاہتا ہے لیکن انہوں نے اس الزام کی تردید کی کہ افغان حکومت تحریک طالبان پاکستان کو اپنی سرزمین سے کارروائیوں کی اجازت دیتی یا پاکستان کے خلاف مسلح گروہوں کی معاونت کرتی ہے۔ یوں

دونوں ممالک کے درمیان اصل اختلاف صرف دہشت گردی کے وجود پر نہیں بلکہ اس کے مراکز، سہولت کاروں اور ذمہ داری کے تعین پر ہے۔ یہی اختلاف دوحہ معاہدے کی دوبارہ بحث کا مرکز بنتا ہے۔ 29 فروری 2020ء کو امریکا اور طالبان کے درمیان ہونے والے معاہدے میں طالبان نے اس امر سے متعلق القاعدہ اور دہشت گردی کی ذمہ داریاں قبول کی تھیں کہ افغان سرزمین کو امریکا اور اس کے اتحادیوں کی سلامتی کے لیے خطرہ بننے والے گروہوں اور افراد کے استعمال میں نہ لانے دیا جائے۔ بعد میں بین الاقوامی بیانات میں اس اصول کو زیادہ وسیع انداز میں بیان کرتے ہوئے افغانستان کی سرزمین کو دوسرے ممالک کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال نہ ہونے دینے پر زور دیا گیا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے اسی تناظر میں کہا ہے کہ اگر افغان طالبان حکومت ان ذمہ داریوں کی پاسداری نہیں کرتی تو پاکستان اپنے دفاع کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ عرب نیوز کے مطابق ان کا موقف تھا کہ طالبان نظام کے اقدامات ہی یہ طے کریں گے کہ پاکستان اور افغانستان کے تعلقات میں بہتری آتی ہے یا کشیدگی برقرار رہتی ہے۔ یہاں ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان اس نوعیت کے الزامات اس وقت زیادہ سنگین ہو جاتے ہیں جب سرحدی جھڑپیں، فضائی کارروائیوں کے الزامات اور دہشت گرد حملے پہلے ہی اعتماد کو کمزور کر چکے ہوں۔ اس لیے اس تنازع میں صرف بیانات نہیں بلکہ قابل تصدیق شواہد، مشترکہ یا تیسرے فریق کے ذریعے تصدیق کے قابل معلومات اور مستقل رابطہ بھی اہمیت رکھتے ہیں۔ پاکستان کے سیکیورٹی خدشات اپنی جگہ حقیقی اور سنگین ہیں، جبکہ کابل کی تردید بھی موجود ہے، اسی وجہ سے ہر بڑے حملے کے بعد ذمہ داری، منصوبہ بندی اور سہولت کاری کے شواہد کا واضح ہونا علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر پاکستان کے موقف کو سمجھنے کے لیے اہم بن جاتا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے بلوچستان کی صورتحال پر بھی واضح ریاستی موقف بیان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہاں سرگرم دہشت گردوں کو عوامی حمایت حاصل نہیں اور وہ اپنے نظریات بندوق کے زور پر مسلط کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے بھارت پر بلوچستان میں دہشت گردی کی سرپرستی اور بیرون ملک سے سوشل میڈیا مہمات چلانے کا بھی الزام عائد کیا۔ یہ الزام پاکستان کے دیرینہ سرکاری موقف سے مطابقت رکھتا ہے، تاہم اس طرح کے بین الریاستی الزامات کو تجزیے میں اسی حیثیت کے ساتھ بیان کرنا ضروری ہے، کیونکہ یہ ایک فریق کا سرکاری موقف ہے اور اس کی آزادانہ تصدیق ایک الگ معاملہ ہے۔ بلوچستان کے مسئلے کو صرف سیکیورٹی کی عینک سے دیکھنے کے بجائے اس کے مختلف پہلوؤں کو الگ الگ سمجھنا بھی ضروری ہے۔ صوبے میں ایک جانب مسلح تنظیمیں اور دہشت گرد کارروائیاں موجود ہیں، تو دوسری جانب سیاسی، معاشی، ترقیاتی اور حکمرانی سے متعلق شکایات کا بھی اپنا پس منظر ہے۔ مسلح تشدد اور سیاسی یا شہری مطالبات کو ایک ہی خانے میں رکھنا تجزیاتی طور پر درست تصور فراہم نہیں کرتا۔ اس لیے دہشت گردی کے خلاف ریاستی کارروائی اور پرامن سیاسی عمل کے درمیان فرق برقرار رکھنا قومی مکالمے میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 21 SEP 2026 Page No. 2 1

Healthcare crisis

The lack of proper healthcare facilities in remote and far-flung areas of Balochistan remains a serious public concern. Despite repeated announcements and development initiatives, people living in distant districts continue to face difficulties in accessing basic medical treatment. For many residents, even minor illnesses can become a major challenge because hospitals often lack essential medicines, diagnostic equipment, specialist doctors, surgeons and other necessary facilities.

Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has said that providing better healthcare facilities to people living in far-flung areas is among the government's top priorities. In a statement on social media platform X, he said more than 100 major surgeries had successfully been performed at the Mir Ghulam Qadir Bugti Memorial Hospital in the remote area of Baiker for the first time in Balochistan's history. The development is certainly encouraging and demonstrates that quality medical treatment can be provided in remote areas when hospitals are properly equipped and supported.

However, one successful example should become a model for improving healthcare services across the province. A large number of hospitals in remote districts continue to face shortages of qualified surgeons, physicians, anaesthetists, nurses, medicines, ambulances and modern diagnostic equipment. As a result, patients requiring even relatively routine procedures are frequently referred to Quetta. For poor families, travelling hundreds of kilometres to the provincial capital is not only expensive but can also be dangerous, particularly in emergencies.

The government needs to conduct a comprehensive assessment of all public hospitals and basic health units across Balochistan. Each hospital should be inspected to determine whether it has the equipment, medicines, staff and infrastructure required according to its designated level of healthcare. Vacant posts of doctors, specialists, nurses and paramedical staff should be filled on a priority basis, particularly in districts where patients have no alternative medical facilities.

Specialist services should also be extended to remote areas through regular rotations, telemedicine and visiting specialist programmes. Modern diagnostic facilities, operation theatres, blood banks and emergency services should be established where necessary. Equally important is the availability of ambulances and trained emergency personnel to transport critically ill patients safely when referrals are unavoidable.

The successful surgeries at Mir Ghulam Qadir Bugti Memorial Hospital should therefore be viewed as an opportunity to strengthen the entire healthcare network of Balochistan.

People living in remote areas have the same right to quality healthcare as those in Quetta. A comprehensive and sustained healthcare strategy is essential to reduce unnecessary referrals, save lives and provide the people of Balochistan with accessible and dignified medical care.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 21 SEP 2026 Page No. 22

بلوچستان سے متعلق غلط فہمی پھیلانے کی کوششیں!!

بلوچستان کے حوالے سے ایک عرصے سے یہ تاثر دینے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ یہاں کوئی بغاوت یا سیاسی مزاحمت جاری ہے، لیکن حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ بلوچستان میں کوئی بغاوت نہیں بلکہ خالصتاً دہشت گردی ہے۔ میں اپنے متعدد کالم میں پہلے بھی یہ بات واضح کر چکا ہوں کہ بلوچستان میں دہشت گرد تنظیموں کی کارروائیوں کو کسی سیاسی جدوجہد کا نام نہیں دیا جا

افکارِ زابدی
نسیم الحق زاہدی
naseemulhaq.nuhz@gmail.com

سکتا۔ یہ تنظیمیں معصوم بلوچ شہریوں، مزدوروں، سیکیورٹی اہلکاروں، سرکاری تنصیبات، شاہراہوں اور ترقیاتی منصوبوں کو نشانہ بناتی ہیں۔ ان تنظیموں کو بھارت کی جانب سے اسلحہ، تربیت اور مالی معاونت حاصل ہے، جبکہ افغانستان کی سرزمین بلوچستان میں دہشت گردی کے فروغ کے لیے استعمال ہو رہی ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ کے افغانستان سے انخلا کے وقت وہاں بڑی مقدار میں اسلحہ چھوڑا گیا تھا، جو آج ان کالعدم تنظیموں کے پاس موجود ہے۔ اقوام متحدہ کی حالیہ 10 اگست 2026 کی رپورٹ میں افغانستان میں موجود دہشت گرد تنظیموں اور ان کے درمیان گٹھ جوڑ کے حوالے سے اہم تفصیلات سامنے آئی ہیں، جو بلوچستان میں ہونے والی دہشت گردی کے پس منظر کو سمجھنے کے لیے نہایت اہم ہیں۔ رپورٹ میں القاعدہ کی جانب سے دہشت گرد تنظیموں کو لاجسٹک سپورٹ، تربیت اور مالی معاونت کے حوالے سے تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق القاعدہ کے تربیت کار (ٹرینرز) کالعدم دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ یوں افغانستان میں موجود مختلف دہشت گرد تنظیموں کے درمیان رابطہ کھل کر سامنے آتا ہے، جس کے اثرات پاکستان اور بالخصوص بلوچستان کی سلامتی پر پڑ رہے ہیں۔ راقم نے اپنے گذشتہ کئی کالمز میں اس بات کا ذکر کیا تھا کہ کابل اور جلال آباد میں تربیتی کیمپ موجود ہیں جو بھارتی خفیہ ایجنسی را اور طالبان کی سرپرستی میں چل رہے ہیں۔ ان کیمپوں میں ستمبر 2024 تک چار سو دہشت گرد ٹریننگ لے رہے تھے، جو اپنے آقاؤں کے کہنے پر بلوچستان میں دہشت گردی پھیلاتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق دہشت گرد حملوں میں جدید اسالٹ رائفلز، نائٹ وژن آلات، تھرمل امیجنگ سسٹمز، سنائپر پلیٹ فارمز اور ڈرون حملہ آور نظام کے استعمال ہونے کا ذکر کیا گیا ہے اور یہ اسلحہ افغان حکام کی جانب سے فراہم کیے جانے کی اطلاعات ہیں۔ واضح رہے کہ آج بلوچستان میں کالعدم تنظیم کے دہشت گردوں کے پاس بھی یہی ہتھیار موجود ہیں، جو کالعدم بلوچ تنظیم کے افغانستان کے ساتھ روابط کو بے نقاب کرتا ہے۔ گزشتہ دنوں ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے العربیہ کو دیے گئے انٹرویو میں بلوچستان کے حوالے سے واضح الفاظ میں کہا ہے کہ بلوچستان میں کوئی بغاوت نہیں بلکہ یہ خالصتاً دہشت گردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی رپورٹس بھی تصدیق کرتی ہیں کہ دہشت گرد تنظیمیں افغانستان میں موجود ہیں۔ پاکستان افغانستان سے ہونے والے حملوں کے خلاف انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں جاری رکھے گا۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان انسداد دہشت گردی کی کامیاب مہم چلا رہا ہے، رواں سال ہزاروں آپریشنز میں متعدد دہشت گرد ہلاک کیے گئے ہیں اور مزید دہشت گردوں اور ان کے پراکسیز کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ راقم نے 30 ستمبر 2024 کو بلوچستان کے حوالے سے اپنے کالم میں لکھا تھا کہ بلوچستان کوئی مقبوضہ علاقہ نہیں کہ جہاں کوئی آزادی کی جنگ لڑی جا رہی ہو بلکہ یہ کھلی دہشت گردی ہے۔ معصوم بچوں، خواتین حتیٰ کہ بے زبان جانوروں پر ظلم کرنا، اسکولوں اور ہسپتالوں پر حملے، سڑکوں کو نقصان پہنچانا، مساجد اور مدارس کا تقدس پامال کرنا کسی آزادی کی جدوجہد کا حصہ ہرگز نہیں ہو سکتا۔ معاشرے میں فساد پھیلانے والے اور لوگوں کا ناحق قتل کرنے والے کسی بھی معافی کے مستحق نہیں ہو سکتے۔ یاد رہے کہ اسلام میں کوئی بھی جنگ مال غنیمت کے حصول یا کشور کشائی کے لیے نہیں لڑی گئی بلکہ زیادہ تر ظلم سے آزادی اور باقی اپنی ریاست اور رعایا کے دفاع کے لیے لڑی گئی ہیں۔ ایک غلط تاثر پھیلایا جا رہا ہے کہ بعض لوگ ناراض ہو کر پہاڑوں پر گئے ہیں ایسے لوگ جو کسی بھی وجہ سے ناراض ہو کر یا کسی کے بہکاوے میں آ کر غلط راستے پر گئے ان کے لئے حکومت اور ریاست نے واپسی کے دروازے کھلے رکھے ہیں انہیں قومی دھارے میں شامل ہونے کے مواقع فراہم کئے جا رہے ہیں مگر جب دانت کا درد کھانے پینے سے قاصر کر دے تو "اخراج دنداں" لازم ہو جاتا ہے۔